



فقرا اور اغنیا کی مشترکہ قربانی میں عیب کا پیدا ہونا

سوال: سات آدمیوں نے مل کر قربانی کا جانور خریدا، جن میں اغنیا اور فقرا (غیر صاحب نصاب) شریک تھے، اب اس جانور میں ایسا عیب پیدا ہو گیا ہے جو قربانی سے مانع ہے تو ایسی صورت میں یہ سب مل کر نیا جانور خریدیں گے یا صرف اغنیا خریدیں گے اور فقرا اسی جانور کو ذبح کریں گے؟

الجواب وبالله التوفیق

واضح رہے کہ جس عیب سے جانور کی کوئی مخصوص منفعت یا خوبصورتی بالکل ختم ہو جائے تو اس عیب کے ہوتے ہوئے قربانی درست نہیں ہوتی اور صاحب نصاب شخص کے لیے اس جانور کی قربانی جائز نہیں اس پر دوسرے صحیح جانور کی قربانی کرنا ضروری ہے اور اگر یہ شخص غریب یعنی صاحب نصاب نہ ہو تو اس کے لیے اس جانور کی قربانی جائز ہے۔

مسئلہ صورت میں اگر سات آدمیوں نے مل کر قربانی کا جانور خریدا ہو جن میں اغنیا اور فقرا دونوں شریک ہوں اور اب اس جانور میں ایسا عیب پیدا ہو گیا ہو جو قربانی سے مانع ہو تو مالدار شرکا کے لیے اس جانور کی قربانی جائز نہیں ان پر دوسرے صحیح جانور کی قربانی کرنا ضروری ہے اور دوسرے غریب شرکا کے لیے اس جانور کی قربانی جائز ہے تاہم چونکہ یہ جانور فقرا اور اغنیا کے مابین مشترک ہے تو اگر مالدار بھی اس جانور کی قربانی پر راضی ہیں تو غربا کی طرف سے وجہی اور اغنیا کی طرف سے استجابی طور پر ادا ہو جائے گی البتہ اگر اغنیا راضی نہ ہوں تو چونکہ مکمل جانور غربا کی ملکیت میں نہیں لہذا اس کو فروخت کر کے اغنیا کے حصوں کے بقدر رقم واپس کر دی جائے اور غربا کے حصوں کو صدقہ کر دیا جائے۔

وفي ظاهر الرواية يعين للأضحية بالشراء؛ لأن الشراء من الفقير بنية الأضحية بمنزلة النذر عرفاء، وعادة؛ لأننا لا نجد في العرف فقيرا اشترى شيئا للأضحية إلا ويضحي بها لا محالة فكان بها ملتزما - (تبيين الحقائق، كتاب الأضحية، ج: 6، ص: 478)

ثم كل عيب يمنع الأضحية ففي حق المومر يستوي أن يشتريها كذلك أو يشتريها وهي سليمة فصارت معيبة بذلك العيب لا تجوز على كل حال، وفي حق المسر تجوز على كل حال، كذا في المحيط. (الفتاوى الهندية، كتاب الأضحية، ج: 5، ص: 299)

الجواب صحیح
دارالافتاء
جامعہ عثمانیہ پشاور

الجواب صحیح
محمد امین
دارالافتاء
جامعہ عثمانیہ پشاور

کتبہ: عنر اقبال 48
شریک تخصص فی الفقہ الاسلامی
جامعہ عثمانیہ پشاور